CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 26.01.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	صوبائی وزیر میر علی حسن زہری نے طلبا کی امتحانی فیس جیب سے جمع کرادی۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	عوام نے اعتماد کیا کسی صورت مایوس نہیں کریں گے، عاصم کرد گیلو۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	ترقیاتی کاموں کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا، صوبائی وزیر بلدیات۔	انتخاب حب ودیگر اخبارات
04	ہسپتال میں فارمیسی سروسز کو ڈیجیٹلائز کرنے سے متعلق اجلاس۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	حکومت انٹرنیٹ اور ٹیکنالوجی کے فروغ کیلئے کوشاں ہے، ظہور بلیدی۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	بلوچستان میں ضمنی بلدیاتی انتخابات میں 167 امیدوار مدمقابل انتظامات مکمل سیکورٹی الرٹ پولنگ آج ہوگی	مشرق ودیگر اخبارات
07	معلومات تک رسائی ہر شہری کا بنیادی حق ہے، عبدالشکور خان۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	منشیات برآمدگی کیس آئی جی نے ایس ایس پی کو عہدے سے ہٹادیا۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان میں کاروباری سرگرمیوں سے معاشی استحکام آئیگا بلال خان کاکڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان میں 54 ملز بند ہو چکیں سینکڑوں مزدور بیروزگار۔	انتخاب ودیگر اخبارات
11	ڈیرہ بگٹی میں پاکستان کی سب سے بڑے قدرتی گیس کی دریافت 1952 میں ہوئی۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	بغیر ٹینڈر 95 لاکھ کی ادائیگیاں تفصیلات سامنے نہ آسکیں۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	گوادر ماسٹر پلان کے منصوبے دوسرے مرحلے میں داخل ہو چکے ہیں، شفقت انور شاہوانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	ملک چلانے کیلئے آئین کی بالادستی ضروری پارلیمنٹ کو بااختیار بنا جائے، محمود اچکزئی۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	بی ان پی بلوچستان میں جاری بحرانوں کا مقابلہ بخوبی کرسکتی ہے، آغا حسن بلوچ۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

خضدار گھریلو چاقی پر بھائی نے بھائی کو قتل کردیا، قلعہ عبداللہ دہشگردی کی وارداتوں میں ملوث افغان فورس کے 7 سابق اہلکار گرفتار، ژوب میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 2 افراد قتل، گوادر بھتیجے نے مسجد کے اندر چچا کو قتل کردیا، اسٹیورٹ روڈ کے گھر میں چوری۔

عوامی مسائل:

پشین کربلا فیڈر سے منسلک علاقوں کی بجلی دو ہفتوں سے بند عوام پریشان، قلات میں سردی کی شدید لہر شہریوں کو مشکلات کا سامنا سوختنی لکڑی ناپید، حب موسم سرما میں بھی بے زمانہ بجلی لوڈشیڈنگ چوری ڈکیتی میں اضافہ۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 26.01.2025

اداریہ :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "حکومت بلوچستان کا نوجوانوں کیلئے روزگار منصوبہ قابل اور بیروزگار افراد کو ترجیح جای جائے " کہ عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے ملک کے موجودہ حالات میں وفاقی اور صوبائی حکومتوں کیلئے بیروزگاری ایک بڑی چیلنج ہے۔ معاشی حالات کی وجہ سے قومی خزانہ پر بوجھ بہت زیادہ ہے ان حالات کے اسباب میں ملک میں معاشی پلان کا تسلسل سے نہ ہونا ہے جبکہ قومی اداروں میں سیاسی مداخلت اور من پسند بھرتیاں بھی ہیں جس کے باعث آج قومی اداروں کی نجکاری کی جارہی ہے، جو کسی دور میں منافع بخش ادارے تھے جو روزگار کے ساتھ قومی خزانے کو اربوں روپے کا فائدہ پہنچاتے تھے مگر افسوس سیاسی مداخلت نے ہر شعبے کو تباہی کے دہانے پر لاکر کھڑا کردیا ہے، اگر ان قومی اداروں کے اندر سیاسی مداخلت نہ ہوتی من پسند افراد کو نہ نوازا جاتا تو یہ ادارے اج روزگار کے وسیع مواقع دینے کے ساتھ قومی خزانہ کو بھی مالی فائدہ پہنچاتے۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "قومی روزگار پروگرام اہمت کا حامل اور قابل ستائش اقدام " کے عنوان سے اداریہ تحریر کی ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Threats of draughts" کے عنوان سے اداریہ تحریر کی ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "مختلف محکموں میں روزگار کے مواقع تلاش " کے عنوان سے اداریہ تحریر کی ہے۔

مضامین:

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "ملک ریاض کا انجام بلوچستان میں صبح نو " کے عنوان سے نسیم الحق زاہدی کا مضمون تحریر کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 26 JAN 2025

Page No. 1

عوام نے اعتماد کیا کسی صورت مایوس نہیں کریں گے، عاصم کرد گیلو

عوام کے مسائل دہلیز پر حل کرنا اولین ترجیح اس پر سمجھوتہ برداشت نہیں، وزیر ریونیو

حلقہ انتخاب میں ترقیاتی کاموں کا آغاز کردیا، مختلف اسکیمات پر کام جاری ہے، وفود سے بات چیت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو نے کہا ہے کہ محکمے کی بہتری اور عوام کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کرنے پر کوئی سمجھوتہ برداشت نہیں، محکمے کے افسران و دیگر شاف کو چاہئے کہ وہ ایمانداری سے اپنے فرائض سرانجام دیں .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

اور عوام کے مسائل حل کرنے کیلئے بھرپور کردار ادا کریں اگر کسی نے غفلت و کوتاہی برتی تو اس کیخلاف بھرپور محکمانہ کارروائی کی جائے گی، یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ ہم اپنے حلف کے پابند ہیں عوام نے ہم پر اعتماد کر کے ایوان تک پہنچایا ہماری بھی ذمہ داری ہے کہ عوام کے اعتماد کو ٹھیس اور انہیں مایوس نہ کریں بلکہ ان کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کریں گے انہوں نے کہا کہ محکمہ ریونیو کو جدید خطوط پر استوار کیا جارہا ہے جس سے عوام استفادہ حاصل کرسکیں گے حلقہ انتخاب میں ترقیاتی کاموں کا آغاز کردیا ہے اور مختلف اسکیمات پر کام جاری ہے اسکیمات پر کام ہونے کے بعد حلقہ عوام ان سے مستفید ہوں گے

صوبائی وزیر میر علی حسن زہری نے طلبا کی امتحانی فیس جیب سے جمع کرادی

ژوب میں محکمہ تعلیم کا کلرک طلباء کی فیس کی رقم جوئے میں ہار گیا تھا

ژوب (یو این اے) بلوچستان کے ضلع ژوب کے سرکاری اسکول کے جونیئر کلرک کی جانب سے طلبا کی امتحانی فیس جوئے میں ہارنے کے واقعہ کے بعد صوبائی وزیر میر علی حسن زہری نے طلبا کی امتحانی فیس جمع کرادی ہے صوبائی وزیر میر علی حسن زہری نے 24 لاکھ 16 ہزار 8 روپے کی رقم طلبا کی امتحانی فیس کی مد میں جمع کرائی ہے۔ واضح رہے کہ ژوب .... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

کے سرکاری اسکول کا جونیئر کلرک نویں اور دسویں جماعت کے طلبا کی امتحانی فیس جوئے میں ہار گیا تھا۔ امتحانی فیس جمع نہ ہونے پر طلبا کے امتحانات سے متعلق شکوک وشبہات پائے جارہے تھے۔

ترقیاتی کاموں کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا، صوبائی وزیر بلدیات

پیپلز پارٹی غریبوں اور متوسط طبقہ کی نمائندہ جماعت ہے جو ہمیشہ عوامی مفادات کے منصوبوں کو ترجیح دیتی ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کی خصوصی دلچسپی سے صوبے بھر میں ترقیاتی کام جاری ہیں، سردار کوہیار خان ڈومکی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر بلدیات و دیہی ترقی سردار کوہیار خان ڈومکی نے وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر ترقیاتی منصوبوں کے معائنے کے سلسلے میں ضلع پشین کا دورہ کیا پشین آمد پر انہیں چیف آفیسر میونسپل کارپوریشن عطاء اللہ بلوچ، اسسٹنٹ ڈائریکٹر فضل قادر و دیگر افسران نے استقبال کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر کے ہمراہ سردار زادہ میر دینار خان ڈومکی، سیکریٹری لوکل گورنمنٹ عبد الروف بلوچ، ڈائریکٹر جنرل سید ذوالفقار علی شاہ اور اسٹاف آفیسر محمد حنیف چھٹہ بھی موجود تھے۔ دورے کے دوران، چیف آفیسر میونسپل کارپوریشن پشین عطاء اللہ بلوچ اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر فضل قادر نے صوبائی وزیر بلدیات کو ضلع پشین میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور مشینری کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔

Century Express Quetta

ہسپتالوں میں فارمیسی سروسز کو ڈیجیٹلائز کرنے سے متعلق اجلاس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ کی زیر صدارت سرکاری اسپتالوں میں فارمیسی کو ڈیجیٹلائز کرنے سے متعلق اجلاس منعقد کیا گیا اس اجلاس میں بولان میڈیکل کمپلیکس سول سنڈیمن اسپتال، شیخ زید، فاطمہ جناح سمیت دیگر اسپتالوں کے سربراہان نے شرکت کی اجلاس میں میں فارمیسی سروسز کو ڈیجیٹلائز کرنے کے منصوبے کا تفصیلی جائزہ لیا گیا صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسپتالوں میں ادویات کی دستیابی، تقسیم کار ڈ مینجمنٹ میں بہتری کیلئے ڈیجیٹل سسٹم کا نفاذ ناگزیر ہے فارمیسی ڈیجیٹلائزیشن سے مستحق مریضوں کو معیاری ادویات کی بروقت فراہمی یقینی ہوگی۔

INTEKHAB QUETTA

حکومت انٹرنیٹ اور ٹیکنالوجی کے فروغ کیلئے کوشاں ہے، ظہور بلیدی

بلوچستان کے دور دراز علاقوں تک انٹرنیٹ کے پھیلاؤ کیلئے اقدامات کیے جارہے ہیں

چیلنجنگ اور ٹاسک سے نمٹنے کیلئے حکومت اسٹیک ہولڈرز کیساتھ ملکر کام کررہی ہے

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان صوبہ میں انٹرنیٹ اور ٹیکنالوجی کے فروغ کے لئے پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کو تمام ممکنہ سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کے لئے اقدامات کررہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار مہمان خصوصی صوبائی وزیر پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ بلوچستان میر ظہور احمد بلیدی نے نیشنل رورل سپورٹ پروگرام (NRSP) کے "انٹرنیٹ دوست اور انٹرنیٹ زبردست" کے صوبائی لانچنگ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی نے کہا کہ بلوچستان میں انٹرنیٹ کو صوبہ کے دور دراز علاقوں تک انٹرنیٹ کا پھیلاؤ اور اسکے درست استعمال جیسے چیلنجنگ اور ٹاسک سے نمٹنے کیلئے تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ملکر کام کررہی ہے تاکہ بلوچستان کے عوام کو انٹرنیٹ اور ٹیکنالوجی سے آراستہ کر کے ملک وقوم کی ترقی کے لئے استعمال کیا جاسکے۔ تقریب سے ڈاکٹر راشد باجوہ، سی ای او NRSP وائس چانسلر ایس بی کے ومن یونیورسٹی کوئٹہ پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات ڈاکٹر طاہر رشید، سی ای او BRSP، شرف علی فاروقی، بانی اور سی ای او STORYK؛ اور نمود مسلم، چینل ہیڈ PTV ورلڈ پاکستان نے بھی خطاب کیا اور کہا کہ اس ورکشاپ کا مقصد بلوچستان کے دیہی خواتین، نوجوانوں اور بچوں میں ڈیجیٹل خواندگی اور انٹرنیٹ سیکیورٹی کو فروغ دینا تھا۔ گوگل/ٹائیڈز فاؤنڈیشن کے مالی تعاون سے چلنے والے "انٹرنیٹ دوست اور انٹرنیٹ زبردست" پروگرام کے پہلے مرحلے میں تقریباً 48,000 افراد تک رسائی حاصل کی گئی، جن میں 23,000 دیہی خواتین اور 25,000 اسکول کے بچے شامل تھے۔ ورکشاپ میں لسبیلہ، کیچ اور بلوچستان کے دیگر علاقوں سے آنے والے مستفید افراد نے پینل گفتگو میں حصہ لیا اور پروگرام کے ان کی زندگیوں پر اثرات کے تجربات شیئر کیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 26 JAN 2025 Page No. 2

JANG QUETTA

منشیات برآمدگی کیس، آئی جی نے ایس ایس پی کو عہدے سے ہٹا دیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان نے لورالائی پولیس کی گاڑی سے ملتان میں منشیات برآمد ہونے کے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے ایس ایس پی لورالائی کو عہدے سے ہٹا دیا پولیس کے مطابق ملتان پولیس نے گزشتہ روز لورالائی پولیس کی گاڑی سے منشیات برآمد کر کے ہیڈ کانسٹیبل کو دو ساتھیوں سمیت گرفتار کر لیا تھا جس کا آئی جی بلوچستان پولیس معظم جاہ انصاری نے سختی سے نوٹس لیتے ہوئے ایس ایس پی ظفر بزدار کو عہدے سے ہٹا کر سی پی او رپورٹ کرنے کی ہدایت کی ہے جبکہ اے آئی جی ڈویلپمنٹ احمد سلطان کو ایس ایس پی لورالائی تعینات کر دیا۔

بلوچستان میں ضمنی بلدیاتی انتخابات آج، 167 امیدوار مدمقابل، انتظامات مکمل

سیکورٹی الرٹ، پولنگ آج ہو گی

تمام ضروری سامان پریذائیڈنگ افسران کے حوالے، ضمنی انتخابات کیلئے صوبے کے 25 اضلاع میں مجموعی طور پر 60 پولنگ اسٹیشنز، 138 پولنگ بوتھ قائم

کل رجسٹرڈ ووٹرز کی تعداد 43784، پولنگ آج صبح 8 بجے سے شام 5 بجے تک بغیر کسی وقفے کے جاری رہے گی

الیکشن کمیشن پاکستان نے عوامی شکایات کیلئے بطور سہولت الیکشن مانیٹرنگ اینڈ کنٹرول سنٹر قائم کر دیا جو نتائج موصول ہونے تک کام کریگا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر، این این آئی) الیکشن کمیشن آف پاکستان کے جاری کردہ اعلامیہ کے مطابق صوبہ بلوچستان کے 25 اضلاع میں 26 جنوری 2025ء بروز اتوار کو ہونے والے لوکل گورنمنٹ ضمنی انتخابات کے 50 جنرل وارڈز میں 167 امیدوار مدمقابل ہیں انتخابات کے حوالے سے انتخابی اور سیکورٹی ...... بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

کے تمام تر انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں پولنگ کیلئے ضروری سامان ہفتہ کے روز پریذائیڈنگ افسران کے حوالے کر دیا گیا ضمنی انتخابات کے حوالے سے صوبے کے 25 اضلاع میں مجموعی طور پر 60 پولنگ اسٹیشنز اور 138 پولنگ بوتھ قائم کئے گئے ہیں جہاں پر کل رجسٹرڈ ووٹرز کی تعداد 43784 ہے پولنگ صبح 8 بجے سے شام 5 بجے تک بغیر کسی وقفے کے جاری رہے گی دریں اثناء این این آئی کے مطابق الیکشن کمیشن آف پاکستان نے بلوچستان میں منعقد ہونے والے ضمنی بلدیاتی انتخابات میں عوام الناس کی سہولت کے لئے الیکشن مانیٹرنگ اینڈ کنٹرول سنٹر قائم کر دیا کوئٹہ (این این آئی) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے آج صوبہ بلوچستان میں منعقد ہونے والے ضمنی بلدیاتی انتخابات میں عوام الناس کی سہولت کے لئے الیکشن مانیٹرنگ اینڈ کنٹرول سنٹر (EMCC) قائم کر دیا ہے اس سینٹر میں عوام الناس کو انتخابات کے حوالے سے رابطہ کرنے اور اپنی شکایات درج کرانے کی سہولت ہوگی شکایات کے بروقت ازالہ کیلئے فوری طور پر کارروائی کی جائے گی اور اس مقصد کے لئے سنٹر میں تربیت یافتہ عملہ تعینات کر دیا گیا ہے

معلومات تک رسائی ہر شہری کا بنیادی حق ہے، عبدالشکور خان

آر ٹی آئی ایکٹ کا مقصد عوام کو بااختیار بنانا اور انہیں بلوچستان کے سرکاری محکموں کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کا اختیار دینا ہے

صوبے میں شفافیت، احتساب اور عوام کے معلومات کے حق کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرے گا، کمشنر بلوچستان انفارمیشن کمیشن

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان انفارمیشن کمیشن کے کمشنر عبدالشکور خان نے کہا ہے معلومات تک رسائی ہر شہری کا بنیادی حق ہے کمیشن کا بنیادی مقصد عوام تک معلومات کی رسائی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان میں کمیشن عوام تک معلومات تک آسان رسائی کو یقینی بنائے گا، جو صوبے میں شفافیت، احتساب اور عوام کے معلومات کے حق کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ آر ٹی آئی ایکٹ کا مقصد عوام کو بااختیار بنانا اور انہیں بلوچستان کے سرکاری محکموں کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کا اختیار دینا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے آر ٹی آئی کے حوالے سے سی پی ڈی آئی کے زیر اہتمام دو روزہ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر سابق وفاقی انفارمیشن کمشنر اور سی پی ڈی آئی کے آر ٹی آئی کے قانونی مشیر زاہد عبداللہ نے بنیادی انسانی حق کے طور پر معلومات کی تاریخ اور ارتقاء پر تفصیلی بات کی۔

بلوچستان میں کاروباری سرگرمیوں سے معاشی استحکام آئیگا، بلال خان کاکڑ

بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ اسی مقصد کے حصول کیلئے کوشاں ہے اور اس میں ہمیں کامیابی بھی حاصل ہو رہی ہے

مختلف ملکی وغیر ملکی کمپنیوں نے بلوچستان میں سرمایہ کاری کرنے میں دلچسپی کا اظہار کیا ہے، وائس چیئرمین بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت کی بہترین پالیسیوں اور اقدامات کے باعث مختلف ملکی و غیر ملکی کمپنیوں نے بلوچستان میں سرمایہ کاری کرنے میں دلچسپی کا اظہار کیا ہے۔ بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ اس ضمن میں تمام ممکنہ اقدامات کر رہا ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں کاروباری سرگرمیوں کو فروغ حاصل ہو رہا ہے جس سے صوبے میں معاشی استحکام آئیگا اور نوجوانوں کیلئے روزگار کے دروازے کھلیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان مواقع کی سرزمین ہے اور یہاں معدنیات، توانائی، لائیواسٹاک، ساحلی ترقی، فشریز اور سیاحت کے شعبوں میں سرمایہ کاری کے بے پناہ مواقع دستیاب ہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ ان مواقع سے دنیا کو آگاہ کیا جائے اور صوبے میں سرمایہ کاری کی نئی راہیں کھولی جائیں۔ بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ اسی مقصد کے حصول کیلئے کوشاں ہے اور اس میں ہمیں کامیابی بھی حاصل ہو رہی ہے وہ وقت دور نہیں جب وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان معاشی و تجارتی سرگرمیوں کو مرکز بنے گا۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان میں 54 ملز بند ہو چکیں، سینکڑوں مزدور بیروزگار

پنجاب میں 147 ٹیکسٹائل ملز، سندھ میں 54 ملز جبکہ پختونخوا میں 6 ملز بند ہوئیں، رپورٹ

بندش کی وجہ مہنگی بجلی کے علاوہ مہنگی گیس، سخت معاشی بحران اور غیر یقینی صورت حال بھی ہے

فیصل آباد (آن لائن) ملک بھر میں صرف 33 فیصد ٹیکسٹائل یونٹس بند ہیں جبکہ 63 فیصد انڈسٹریز چل رہی ہے، سب سے زیادہ ٹیکسٹائل ملز پنجاب میں بند ہوئی ہیں۔ جبکہ صرف فیصل آباد میں ستارہ ٹیکسٹائل، جوبلی ٹیکسٹائل، فائیو سٹار، فردوس، اتحاد سمیت 31 ٹیکسٹائل کے یونٹ بند ہو چکے ہیں اور فیصل آباد میں درجنوں چھوٹے پرنٹنگ یونٹ بند ہونے سے لاکھوں محنت کش بے روزگار ہو چکے، انڈسٹریز بندش کی بڑی وجہ بجلی اور گیس کی قیمتوں میں اضافہ قرار دیا جا رہا ہے فیصل آباد سمیت ملک بھر میں 568 ٹیکسٹائل ملز میں سے 187 ٹیکسٹائل ملز بند ہو گئیں پنجاب میں 147 ٹیکسٹائل ملز، سندھ اور بقیہ نمبر 5 صفحہ 5 پر

بلوچستان میں 54 ملز بند ہو چکیں ہے جبکہ پختونخوا میں 6 ملز بند ہوئیں۔ ایک رپورٹ کے مطابق فیصل آباد میں 31، قصور میں 47 اور ملتان میں 33، شیخوپورہ میں 11 اور ساہیوال میں 17 ٹیکسٹائل ملز بند ہو چکی ہیں۔ ٹیکسٹائل ملز کی بندش کی وجہ مہنگی بجلی کے علاوہ مہنگی گیس، سخت معاشی بحران اور غیر یقینی صورتحال بھی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 26 JAN 2025 Page No. 3

ڈیرہ بگٹی میں پاکستان کی سب سے بڑے قدرتی گیس کی دریافت 1952 میں ہوئی

73 سال قبل وزیراعظم خواجہ ناظم الدین نے گیس کی دریافت کی منظوری دی تھی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر غوث بخش بزنجو تھے

کوہلو میں دریائی فیلڈ بھی بلوچستان کا اہم قدرتی گیس ذخائر میں شمار ہوتا ہے پاکستان کے توانائی کے شعبے میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میں قدرتی گیس کی دریافت پاکستان کی توانائی کی تاریخ میں ایک اہم واقعہ ہے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں قدرتی گیس کے وسیع ذخائر پائے گئے ہیں جو نہ صرف صوبے کی معیشت کے لیے اہم ہیں بلکہ پاکستان کے توانائی کے شعبے میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں بلوچستان میں قدرتی گیس کی پہلی بار 1952 میں ضلع ڈیرہ بگٹی کے علاقے سوئی میں دریافت ہوئی اس گیس کے ذخائر کی دریافت نے پاکستان کو توانائی کے شعبے میں ایک نئی سمت دی سوئی گیس فیلڈ پاکستان کا سب سے بڑا اور قدیم گیس فیلڈ ہے اور اسے سوئی گیس فیلڈ کے نام سے جانا جاتا ہے یہ گیس فیلڈ پاکستان کے لیے اہمیت کا حامل ہے کیونکہ اس نے ملک کی صنعتوں گھریلو استعمال اور دیگر توانائی کے شعبوں میں اہم کردار ادا کیا سوئی گیس فیلڈ کی دریافت کو 1952 مقام سوئی ہے اب بھی صوبے کے اکثر علاقے گیس سے محروم ہے اس اہمیت پر خبر رساں ادارے یو این اے نیوز ایجنسی کی جانب سے جاری کردہ رپورٹ کے مطابق یہ گیس فیلڈ پاکستان کا سب سے بڑا قدرتی گیس کا ذخیرہ ہے اور اس نے نہ صرف پاکستان کے توانائی کے شعبے میں انقلاب برپا کیا، بلکہ اس کے نتیجے میں پاکستان کی قدرتی گیس کی سپلائی کو بھی مستحکم کیا پورے بلوچستان میں دیگر گیس کی دریافتیں کی بات کی جائے تو سوئی کے بعد بلوچستان کے مختلف دیگر علاقوں میں بھی قدرتی گیس کے ذخائر دریافت ہوئے ان گیس فیلڈز کی دریافت نے صوبے کی اہمیت میں اضافہ کیا اور قدرتی وسائل کی ایک نئی دنیا کا دروازہ کھولا 2 گیس فیلڈ کی بات کی جائے تو دہائی گیس فیلڈ ہے ضلع کوہلو میں واقع ہے دہائی فیلڈ بھی بلوچستان کے اہم قدرتی گیس ذخائر میں شمار ہوتا ہے اور پاکستان کے توانائی کے شعبے میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے چھوڑو گیس فیلڈ ضلع مستونگ میں میں واقع ہے

Century Express Quetta

بغیر ٹینڈر 95 لاکھ کی ادائیگیاں، تفصیلات سامنے نہ آسکیں

بی ایم سی انتظامیہ پی اے سی کی ہدایت پر عمل کرنے میں ناکام

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بولان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال کوئٹہ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی میں ٹینڈر کے بغیر 95 لاکھ سات ہزار 354 روپے کے ادائیگیوں کی تفصیلات جمع نہ کرا سکی۔ ذرائع نے بتایا ہے کہ 28 اکتوبر 2024ء کو چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی اصغر علی ترین کی زیر صدارت ہونے والے اجلاس میں آڈٹ پیرز کے جائزہ کے دوران یہ بات سامنے آئی تھی کہ 2018ء سے 2022ء تک بولان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال کوئٹہ میں ٹینڈر کئے بغیر 95 لاکھ سات ہزار 354 روپے کی ادائیگیاں ہوئی ہیں جس کا چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نے نوٹس لیتے ہوئے 15 روز کے اندر ٹینڈر کئے بغیر 95 لاکھ سات ہزار 354 روپے کے ادائیگیوں کی تفصیلات جمع کرانے کی ہدایت کی تھی تاہم دو ماہ گزرنے باوجود تفصیلات جمع نہ کرانے پر یکم جنوری 2025ء کو ڈائریکٹر جنرل (باقی صفحہ 5 نمبر 46)

محکمہ صحت بلوچستان نے بولان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال کوئٹہ کے میڈیکل سپرنٹینڈنٹ کو ایک مراسلہ ارسال کرتے ہوئے ہدایت کی تھی کہ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی جانب سے طلب کی گئی دستاویزات جمع کرائی جائیں ذرائع نے بتایا ہے کہ چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی ہدایت کے تقریباً تین ماہ جبکہ ڈائریکٹر جنرل محکمہ صحت بلوچستان کی ہدایت کو 26 روز گزرنے کے باوجود بولان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال کوئٹہ نے مطلوبہ دستاویزات جمع نہیں کرائے۔

INTEKHAB QUETTA

گوادر ماسٹر پلان کے منصوبے دوسرے مرحلے میں داخل ہو چکے ہیں

شفقت انور شاہوانی

پہلے مرحلے میں زیادہ تر منصوبے مکمل کر لیے گئے ہیں، مشکلات اور چیلنجز کے باوجود جی ڈی اے گوادر کی ترقی کیلئے پرعزم ہے، منصوبوں سے ترقی کے نئے دروازے کھلیں گے

معاشی منصوبے گوادر کو عالمی سطح پر ایک بڑا معاشی اور سیاحتی مرکز بنانے میں مددگار ثابت ہوں گے، گوادر پریس کلب کے دورے کے موقع پر بات چیت

گوادر (بیورو رپورٹ) ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی شفقت انور شاہوانی نے گوادر پریس کلب کا دورہ کیا، جہاں پریس کلب کے صدر اسماعیل عمر، جنرل سیکریٹری سہیل محمود و کابینہ کے اراکین اور دیگر سینئر صحافیوں نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل نے میڈیا کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ صحافت کسی بھی معاشرے کی تعمیر و ترقی میں اہم ستون کی حیثیت رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر پریس کلب، گوادر کی ترقی کے حوالے سے ایک کلیدی حیثیت رکھتا ہے اور اس کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں۔ جی ڈی اے پریس کلب کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گا، خواہ وہ پریس کلب کی

بقیہ نمبر 2 صفحہ 5 پر

بلڈنگ اسٹرکچر کی بہتری ہو یا صحافیوں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافے کے منصوبے ہوں۔ ڈی جی جی ڈی اے نے بتایا کہ گوادر اسمارٹ پورٹ سٹی ماسٹر پلان پر عملدرآمد زور و شور سے جاری ہے۔ اس وقت منصوبے دوسرے مرحلے یعنی مڈٹرم (2025-2035) میں داخل ہو چکے ہیں۔ پہلے مرحلے (2019-2025) میں زیادہ تر منصوبے مکمل کر لیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ مرحلے میں کئی اہم اور معاشی منصوبے شامل ہیں جو گوادر کو عالمی سطح پر ایک بڑا معاشی اور سیاحتی مرکز بنانے میں مددگار ثابت ہوں گے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مشکلات اور چیلنجز کے باوجود جی ڈی اے گوادر کی ترقی کے لیے پرعزم ہے اور ان منصوبوں کی تکمیل سے علاقے میں ترقی کے نئے دروازے کھلیں گے۔ شفقت انور شاہوانی نے مزید بتایا کہ جی ڈی اے اس وقت اولڈ ٹاؤن

کی بحالی پر خصوصی توجہ دے رہا ہے۔ یہ منصوبہ مقامی افراد کی معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے انتہائی اہم ہے۔ اس حوالے سے تعلیمی ادارے، صحت، سیوریج، ڈرینج، کھیل کے میدان، قبرستان، عیدگاہ، اور قدیم ثقافتی ورثے کے منصوبوں پر کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے چند سالوں میں اولڈ ٹاؤن کے متعدد منصوبے مکمل کیے گئے ہیں، جن پر کروڑوں روپے خرچ ہوئے ہیں۔ یہ منصوبے وفاقی اور صوبائی حکومت کے تعاون سے تکمیل کے مراحل میں ہیں اور ان کی معیار اور پائیداری کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ اس موقع پر گوادر پریس کلب کے سینئر اراکین نے اظہار خیال کرتے ہوئے جی ڈی اے کے کردار کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ جی ڈی اے کی بدولت گوادر نہ صرف عالمی سطح پر ترقی کی جانب گامزن ہے بلکہ مقامی افراد کو تعلیم، صحت، روڈ انفراسٹرکچر، پارکس، ماہی گیری، کھیل کے میدانوں اور پانی کے منصوبوں جیسے شعبوں میں براہ راست فائدہ پہنچ رہا ہے۔ پریس کلب نے جی ڈی اے کے ساتھ تعاون کا یقین دلایا اور کہا کہ جہاں تنقید ضروری ہوگی ضرور کریں گے لیکن اچھے کاموں کو سراہتے ہوئے عوام تک پہنچایا جائے گا۔ یہ ملاقات گوادر کی تعمیر و ترقی میں میڈیا اور جی ڈی اے کے مشترکہ عزم کی عکاسی تھی۔

کوئٹہ، ضلعی انتظامیہ کی گرانفروشوں اور قبضہ مافیا کیخلاف کارروائیاں

منافع خوری پر 14 دکاندار گرفتار، 4 دکانیں سیل، متعدد کو جرمانے کردیے گئے

کوئٹہ (آئی این پی) ضلعی انتظامیہ کی زیرنگرانی کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں گرانفروشوں، کمپریسر فروخت کرنے اور سرکاری اراضی پر قبضہ مافیا کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں۔ اس موقع پر ضلعی انتظامیہ نے 85 جنرل سٹورز، تندوروں بیف مٹن شاپس اور دودھ کی دکانوں کا معائنہ کیا۔ اس دوران قیمت، وزن معیار اور پرائس لسٹ کی چیکنگ کی گئی۔ دوران چیکنگ ناجائز منافع خوری کرنے پر 14 دکانداروں کو گرفتار، 4 دکانیں سیل، 5 دکانداروں کو جیل اور 8 دکانداروں پر جرمانے عائد کیے گئے جبکہ 20 دکانداروں کو سخت وارننگ جاری کی گئی۔ اس کے علاوہ اسپیشل مجسٹریٹ سیف اللہ کاکڑ نے سب ڈویژن (کچلاک) میں مختلف دکانوں پر چھاپے مارے۔ اس موقع پر دکانوں سے 57 گیس کمپریسر برآمد اور 4 دکانداروں کو گرفتار کرلیا گیا اس دوران انہیں ضبط کر کے محکمہ گیس کے حوالے کردیا گیا۔ ضلعی انتظامیہ کوئٹہ میں کمپریسر مافیا کے خلاف کارروائیاں تیز کردی ہیں۔ دریں اثناء ضلعی انتظامیہ کی زیرنگرانی جنگلات کی اراضی پر ناجائز قبضے کے باعث اسسٹنٹ کمشنر (سریاب) ماریہ شمعون نے محکمہ ریونیو، سیٹلمنٹ اور محکمہ جنگلات کے آفیسران کے ہمراہ سروے کیا اس دوران 340 ایکڑ نیشنل پارک کی حد بندی کے تمام تر قبضہ ختم کر کے ڈپٹی کمشنر کو رپورٹ کردی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 26 JAN 2025

Page No. 4

ملک چلانے کیلئے آئین کی بالادستی ضروری، پارلیمنٹ کو بااختیار بنایا جائے، محمود اچکزئی

آزادی کی اہمیت پشتونوں کے سوا کوئی نہیں جانتا، 8 فروری کو ملک بھر میں احتجاجی مظاہرے ہونگے، اولسی جرگے سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا میپ کے چیئرمین وتحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ محمود خان اچکزئی نے کوئٹہ ڈویژن کے تیسرے اور ضلع کوئٹہ کے اولسی جرگے کے دوسرے روز دوئم سیشن میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جرگے اس لیے بلائے ہیں کہ ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ اپنے عوام کے پاس جائینگے، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی پاکستان کو ایک رضاکارانہ فیڈریشن سمجھتی ہے، جس میں پشتون، بلوچ، سندھی، سرائیکی، پنجابی سب اپنے اپنے تاریخی وطنوں پہ آباد ہیں اور اس ملک کے برابر کے شہری ہیں۔ اس ملک میں نہ ہم غلام ہیں اور نہ ہی غلام کی حیثیت سے رہنے کے لیے تیار ہیں۔ پاکستان میں آزادی کا مطلب معنی کو ہر کوئی نہیں سمجھتا نہ لوگ آزادی کو جانتے ہیں، قومیں جب آزادی لیتی ہیں تو خون کے دریاء بہائے جاتے ہیں یہ واحد ملک ہے کہ اموات آزادی کے بعد ہوئی ہیں، آزادی کی اہمیت کو اگر کوئی جانتا ہے تو وہ صرف غیور پشتون ہیں جنہوں نے اپنا خون بہا کر فرنگی کو تین مرتبہ شکست دی۔ اس ملک کے چلنے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ یہاں متفقہ آئین کی بالادستی تسلیم کی جائے، آئین کا احترام کیا جائے اور ووٹوں کے نتیجے میں جو پارلیمنٹ وجود میں آئے وہ پاکستان کی داخلہ وخارجہ پالیسیوں کا مرکز ہو، قوموں کی زمینوں پہ اللہ پاک نے جو نعمتیں دی ہیں اس پہ وہاں کے عوام کی آئینی ملکیت تسلیم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا آئین فوج کو سیاست میں مداخلت سے روکتا ہے، ہم اپنے عوام کے پاس جائینگے، نیپرا نے نئے ایکٹ بنائے اسمبلی میں کہ اگر کسی نے جھوٹی بات کہی اور کسی نے اس کی حمایت کی تو سات سال سزا دی جائے گی۔ جرگہ مورخہ 24 جنوری کو شروع ہوا اور 26 جنوری تک جاری رہیگا۔ جرگہ کی صدارت پشتونخوامیپ کے مرکزی سیکرٹری نواب محمد ایاز خان جوگیزئی نے کی۔ اولسی جرگہ میں ہزاروں شرکاء شریک ہیں۔ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ عوام کی رائے پر 8 فروری کے انتخابات میں عمران خان جیت چکے ہیں آپ نے اقتدار پر قبضہ کیا ہوا ہے۔ عمران خان اور اس کی اہلیہ پر غلط الزامات لگائے جا رہے ہیں لیکن یہ تماشے نہیں چلینگے۔ جتنا جلدی ہوسکے عمران خان کو رہا کیا جائے۔ 8 فروری 2025 کو فراڈ انتخابات کا ایک سال مکمل ہو رہا ہے جرگے کے تمام ممبران کو کہتا ہوں کہ وہ اس دن کو سڑکوں پر نکلیں۔ اس دن ملک بھر کے تمام اضلاع میں احتجاجی مظاہرے ہونگے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد میں مظاہرین کے جلوس پر اندھادھند فائرنگ کرکے انہیں مارا گیا۔ حکمران سن لیں قدم قدم پر ہمارے بچے مرے ہوں تو یہ ہم مانیں گے نہ اسے بھولینگے نہ چھوڑینگے۔ جب بھی ملک میں سیاسی پارٹیوں کا اتحاد بنتا ہے یہ قوتیں درمیان میں حائل ہوجاتی ہیں ایک کو اشارہ کرکے اپنے ساتھ ملا لیتے ہیں، محترمہ بینظیر بھٹو شہید کے 25 سالوں کے 9 ہزار کیسز معاف کیئے گئے۔ ابھی اگر عمران خان کہے کہ شہباز اینڈ کمپنی کی حکومت ٹھیک ہے تو پھر نہ عمران خان چور ہوگا نہ اس کی اہلیہ چور ہوگی وہ باہر آکر پھرتا رہیگا۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان میں لاکھوں افغانوں کو شہید، زخمی، معذور اور بے گھر کردیا گیا۔ دنیا کا کوئی ایسا اسلحہ نہیں سوائے ایٹم بم کے جو افغانوں پر نہ پھینکا گیا ہو، پوری دنیا ہماری قرضدار ہے کسی نے بتایا کہ ٹرمپ نے کہا ہے طالبان سے اپنا اسلحہ واپس لینگے میں پوچھتا ہوں آپ کے ان اسلحوں سے پشتونوں افغانوں کے سینے جس طرح چیرے گئے ہیں ان کا کیا ہوگا؟ پشتون اس ملک میں غلام کی حیثیت سے کسی قیمت پر نہیں رہینگے۔ ہمیں سیال اور برابر قوم سمجھنا ہوگا، اپنے وطن کے وسائل پر یہاں کے بچوں کا واک واختیار کو تسلیم کرنا ہوگا، واحد ملک ہے جس میں آزادی کے بعد اموات ہوئیں۔ انہوں نے کہا کہ میر جعفر اور میر صادق ہر کسی کی صفوں میں ہوتے ہیں ہمارے صفوں میں بھی ہیں لیکن پھرتے رہیں ایک دن ان کے ساتھ حساب کتاب ضرور ہوگا۔ افغانستان آمو سے لیکر اباسین تک ہمارا وطن ہے ان کی آزادی خودمختاری سب کو تسلیم کرنا ہوگی۔ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ یہ تاریخی جبر ہے کہ ہم ایک قوم دو ملکوں میں تقسیم ہیں اور یہ ہم نے نہیں کیا۔ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ میں پشتونوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے مجھے چھ مرتبہ اسمبلی بھیجا، ایک ووٹ آج 70 کروڑ روپے میں بک رہا ہے سب کو پتہ ہے کہ شہباز اینڈ کمپنی کی حکومت فراڈ طریقے سے زر اور زور کی بنیاد پر قائم ہوئی ہے لیکن یہاں ایک سائیکل چور، ایک پٹواری، ایک غریب آدمی کو گرفتار کرکے جیل بھیج دیا جاتا ہے، قرآن کریم کا حکم ہے کہ سچ کہیں لیکن پاکستان کہتا ہے سچ نہیں کہنا۔ ہم نے یہ سخت وعدہ کرنا ہے کہ ہم نے جھوٹ نہیں بولنا۔ انہوں نے قوم سے اپیل کی کہ وہ ایک ہوجائیں۔ انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمن نے دھرنا بٹھایا تھا کئی مہینے بیٹھے رہے یہ چوہدری برادران ان کے پاس گئے فیض حمید کو ساتھ بٹھایا کہ آپ یہ احتجاج ختم کریں۔ فضل الرحمن صاحب مجھے بھول گئے اکرم خان درانی کو ساتھ بٹھا کر احتجاجی دھرنا ختم کرنے کا اعلان کیا۔ میں تیس سال پارلیمنٹ میں رہا نہ کبھی پیسوں کی خواہش پیدا ہوئی نہ حکمرانی کی۔ آخری مرتبہ نواز شریف نے ہاتھ سے پکڑ کر کہا تھا اچکزئی صاحب میں نے نا نہیں سننا میں نے کہا کہ میں اس بارات میں شامل نہیں ہونگا۔ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ جو افغانستان کے استقلال کی بات کرتا ہو ہم ان کے ساتھ ہیں، افغانستان کی آزادی سے ہماری آزادی منسلک ہے۔ جب کسی نے جرگہ نہیں بلایا تب ہم نے بنوں میں جرگہ منعقد کیا اور اس کا پہلا نقطہ ہی یہ تھا کہ اس جرگے کو تمام ضلعوں تک بڑھائینگے۔ ہم پاکستان کو توڑنا نہیں چاہتے اگر افغانستان میں یہاں سے مداخلت ہوا اور ہمارے بس میں تھا تو ہم ضرور وہ ہاتھ روکیں گے۔ جرگہ سے دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا جن کی تفصیلات کل شائع کی جائیگی۔

MASHRIQ QUETTA

بی این پی بلوچستان میں جاری بحرانوں کا مقابلہ بخوبی کر سکتی ہے، آغا حسن بلوچ

بی این پی نے آمر وسول ڈکٹیٹرز کے دور سے لاپتہ افراد کی بازیابی، انسانی حقوق کی پامالیوں کیخلاف جدوجہد جاری رکھی ہوئی ہے' سیکرٹری اطلاعات

حالات کا خندہ پیشانی سے مقابلہ کیا آئندہ بھی کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے' کراچی' قلات' مستونگ' سوراب کے نومنتخب کابینہ کو مبارکباد پیش کرتے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات سابق وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ نے کراچی ڈویژن کے صدر حمید ساجنا بلوچ، قلات کے صدر میر قادر بخش مینگل، مستونگ کے ضلعی صدر حاجی محمد انور، سوراب کے صدر عبداللطیف قلندرانی، ضلعی جنرل سیکرٹریز جنرل سیکرٹریز وکابینہ کے دیگر اراکین کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے امید ظاہر کی گئی ہے کہ وہ اپنی صلاحیتیں .... بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

بروئے کار لاکر پارٹی کے پروگرامز کو گھر گھر پہنچائیں گے اور کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے بلوچستان نیشنل پارٹی یہ سمجھتی ہے کہ آج بلوچستان کو جن حالات کا سامنا ہے یقیناً بی این پی ہی سیاسی، عوامی اور نظریاتی قوت ہے جو بلوچستان میں جاری بحران کا مقابلہ کرسکتی ہے بی این پی حقیقی طور پر قومی جمہوری جماعت ہے جو آمر وسول ڈکٹیٹرز کے دور سے لاپتہ افراد کی بازیابی، انسانی حقوق کی پامالیوں کیخلاف جدوجہد جاری رکھی ہوئی ہے جسے مزید وسعت دینے کیلئے پارٹی کو مزید فعال اور متحرک بنانا ضروری ہے نظریاتی کارکنوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ پارٹی کو مزید مضبوط بنانے کیلئے عوام کے ساتھ قریبی روابط استوار کرتے ہوئے ہونے والی ناانصافیوں' بلوچستان کی قومی جہد اور مسائل کے حل کیلئے سیاسی کردار ادا کریں نومنتخب عہدیدار کسی بھی قربانی سے دریغ نہ کرتے ہوئے پارٹی پروگرام کو بلوچستان کے دور دراز علاقوں اور عوام کی دہلیز تک پہنچائیں کیونکہ بلوچستان کو مضبوط سیاسی قیادت کی ضرورت ہے آج بلوچستان نیشنل پارٹی کو پذیرائی حاصل ہے بہت سے لوگ پارٹی قائد سردار اختر جان مینگل سے خائف ہیں مگر بلوچستان نیشنل پارٹی قومی جہد کو سیاسی جمہوری انداز میں آگے بڑھا رہی ہے پارٹی شہداء کی جماعت ہے رہنماؤں نے مشکل حالات کا خندہ پیشانی سے مقابلہ کیا آئندہ بھی کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 26 JAN 2025

Page No. 5

خضدار: گھریلو ناچاقی پر بھائی نے بھائی کو قتل کردیا

خضدار (نامہ نگار) خضدار کی تحصیل نال میں گھریلو ناچاقی پر بھائی نے فائرنگ کرکے بھائی کو قتل کردیا اور فرار ہوگیا مقتول لیویز فورس کا سپاہی تھا۔ جسکی شناخت فضل ولد رسول بخش سمالانی کے نام سے ہوئی ہے مقامی انتظامیہ نے قتل کی تحقیقات اور ملزم کی تلاش شروع کردی ہے۔

قلعہ عبداللہ: دہشتگردی کی وارداتوں میں ملوث افغان فورس کے 7 سابق اہلکار گرفتار

دہشت گردی کے علاوہ چوری، رہزنی کی وارداتوں میں بھی ملوث، اسلحہ اور مسروقہ سامان برآمد کرلیا گیا

کوئٹہ (آئی این پی) قلعہ عبداللہ لیویز نے دہشت گردی کی کارروائیوں میں ملوث افغان فورسز کے سات سابقہ اہلکاروں کو گرفتار کرلیا۔ تفصیل کے مطابق بلوچستان کے ضلع قلعہ عبداللہ میں لیویز نے خفیہ اطلاع پر گھر پر چھاپہ مارا۔ ڈپٹی کمشنر قلعہ عبداللہ محمد ریاض خان نے بتایا کہ دہشت گرد سرگرمیوں میں ملوث 7 افغان باشندوں کو گرفتار کرلیا، گرفتار دہشت گرد افغان فورسز کے سابق اہلکار ہیں اور دہشت گردی کے علاوہ چوری، رہزنی کی وارداتوں میں بھی ملوث ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ گرفتار دہشت گردوں سے اسلحہ اور مسروقہ سامان برآمد کیا گیا ہے۔

اسٹیورٹ روڈ کے گھر میں چوری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسٹیورٹ روڈ پر نامعلوم افراد گھر کے تالے توڑ کر سامان لوٹ کر فرار ہوگئے۔ پولیس کے مطابق اسٹیورٹ روڈ پر رہائش پذیر آدم خان جو اپنے آبائی علاقے تربت گیا ہوا ہے اہل علاقے نے گزشتہ روز دیکھا کہ اس کے گھر کے تالے ٹوٹے ہوئے ہیں جبکہ گھر میں کوئی موجود نہیں اہل علاقے نے فوری طور پر پولیس کا آگاہ کیا پولیس نے بتایا کہ نامعلوم افراد نے گھر کے تالے توڑ کر پانی کی موٹر، سلنڈر، کمبل، قالین، ہیٹر، بجلی اور گیس کی فٹنگ سمیت دیگر اشیاء چرا کر فرار ہوگئے۔ پولیس نے مقدمہ درج کرکے نامعلوم چوروں کی تلاش شروع کردی ہے۔

آواران: جھاؤ لیویز نے کمسن بچے کے ساتھ زیادتی کے ملزم کو گرفتار کرلیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) آواران جھاؤ لیویز نے کمسن بچے کے ساتھ زیادتی کرنیوالے پیش امام کو گرفتار کرلیا۔ لیویز کے مطابق آواران کی تحصیل جھاؤ کے علاقے سیسنگان کے رہائشی عبدالرحیم کے کمسن بیٹے اسلام سے مسجد کے پیش امام خدابخش نے زیادتی کی تھی جس پر بچے کے والد نے اسسٹنٹ کمشنر جھاؤ سلیم کاکڑ کو پیش امام کے خلاف کارروائی کیلئے درخواست دی تھی۔ میڈیکل رپورٹ میں بچے سے زیادتی کی تصدیق ہونے پر مقدمہ درج کرکے پیش امام کو گرفتار کرلیا گیا۔

قلعہ عبداللہ سے مسروقہ گاڑی برآمد ہونے پر ملزم گرفتار

قلعہ عبداللہ (نامہ نگار) انچارج لیویز تھانہ جنگل پیرعلیزئی دفعدار محمد عیسٰی نے صحافیوں کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا ہے کہ ڈی سی قلعہ عبداللہ ریاض احمد خان کی خصوصی ہدایت پر انچارج لیویز تھانہ جنگل پیرعلیزئی دفعدار محمد عیسٰی اور محرر خلیل الرحمن کی قیادت میں لیویز نے کوک کراس پر کامیاب کارروائی کے دوران مسروقہ گاڑی برآمد کرکے گاڑی چور نقیب اللہ کو گرفتار کرلیا۔

MASHRIQ QUETTA

ژوب میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 2 افراد قتل

ملزمان فائرنگ کرتے ہوئے فرار، نعشیں ہسپتال منتقل مقدمہ درج

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ژوب میں نامعلوم افراد کی گاڑی پر فائرنگ جس کے نتیجے میں میں 2 افراد جاں بحق، پولیس ذرائع کے مطابق لاشوں کو ہسپتال منتقل کردیا.........

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

گیا، مقدمہ درج کرکے ملزمان کی تلاش شروع کردی گئی، پولیس نے ملزمان کی گرفتاری کیلئے ٹیمیں تشکیل دے دیں

چمن، ژڑہ بند لیویز کی کامیاب کارروائی، بڑی مقدار میں چرس برآمد

گاڑی میں سوار 3 افراد کو بھی گرفتار کرلیا گیا، تیس کلو چرس قبضے میں لے لی

چمن (محمد اصغر اچکزئی) چمن ژڑہ بند لیویز فورس کی کامیاب کارروائی 30 کلو چرس براٰمد تین افراد گرفتار چمن کے علاقے ژڑہ بند میں لیویز فورس نے ایک بڑی مقدار میں چرس پکڑنے میں کامیابی حاصل کی ہے یہ کارروائی ڈپٹی کمشنر حبیب احمد بنگلزئی کی خصوصی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر امتیاز بلوچ کی نگرانی میں کی گئی۔ ژڑہ بند لیویز چوکی کے انچارج نائب رسالدار محمد حنیفیا کی سربراہی میں، لیویز فورس نے دوران گشت ایک مشکوک گاڑی کو روکا۔ ....

بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

تلاشی کے دوران اس گاڑی سے 30 کلوگرام چرس برآمد کی گئی اور گاڑی میں سوار 3 افراد کو بھی گرفتار کرلیا گیا ہے۔ گرفتار افراد کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔ عوامی حلقوں نے ضلعی انتظامیہ کی ان کوششوں کی تعریف کی ہے اور امید ظاہر کی ہے کہ ان اقدامات کے ذریعے شہر کو جرائم پیشہ عناصر سے پاک کیا جائے گا

Century Express Quetta

گوادر، بھتیجے نے مسجد کے اندر چچا کو قتل کردیا

ملزم نے پہلے ڈی سی رہائش گاہ میں داخل ہونے کی کوشش کی، مزید تفتیش جاری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گوادر میں بھتیجے نے مسجد کے اندر چھریوں کے وار کرکے چچا کو قتل کر دیا، پولیس کے مطابق گزشتہ شب ایک مشکوک شخص نے ڈپٹی کمشنر گوادر کی رہائش گاہ میں داخل ہونی کی کوشش کی جسے ڈیوٹی پر تعینات اہلکاروں نے ہوائی فائرنگ کرکے ناکام بنا دیا، مشکوک شخص بھاگ کر رہائش گاہ کیساتھ واقع مسجد میں گھس گیا اطلاع ملنے پر پولیس اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی اور مسجد میں داخل ہونے کی کوشش کی تو مشکوک شخص نے فائرنگ کردی اور مسجد کے اسپیکر سے اعلان کیا کہ اگر کوئی میرے قریب آیا تو میں اپنے آپ کو اڑا لونگا پولیس نے بتایا کہ صورتحال کو دیکھ کر اس کے چچا رحمت اللہ کو بلایا جس نے پولیس اور سیکورٹی افسران کو بتایا کہ میرے بھتیجے کا نام سمیع اللہ ہے جو ذہنی معذور ہے اور میرے ساتھ ڈی سی آفس کے سامنے واقعہ دکان میں بیٹھتا ہے اس کے بعد چچا رحمت اللہ اپنے بھتیجے سمیع اللہ کو باہر لانے کیلئے مسجد میں گئے تو بھتیجے نے اس پر

(باقی صفحہ 5 نمبر 34)

چھریوں کے وار کرکے قتل کردیا جبکہ پولیس اہلکاروں نے ملزم کو قابو میں لے کر گرفتار کرکے آلۂ قتل قبضے میں لے لیا جبکہ لاش کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش آبائی علاقے قلعہ عبداللہ روانہ کردی گئی، ملزم سے مزید تفتیش کی جاری ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 26 JAN 2025 Page No. 6

قلات میں سردی کی شدید لہر شہریوں کو مشکلات کا سامنا سوختنی لکڑی ناپید

کم سے کم درجہ حرارت منفی 8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ، علاقے میں سوئی گیس کی فراہمی مکمل طور پر بند ہو چکی ہے

بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ جاری، ایندھن کی کمی، سردی کی شدت کے باعث شہریوں کی روزمرہ زندگی متاثر ہو رہی ہے

قلات (یو این اے) قلات شہر اور گرد و نواح میں خون جما دینے والی سردی نے ڈیرے ڈال رکھے ہیں، جس کے باعث شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ گزشتہ روز کی بارش اور برفباری کے بعد سردی کی شدت میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق، گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران قلات میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا ہے، جو کہ شدید سردی کی نشاندہی کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی، علاقے میں سوئی گیس کی فراہمی مکمل طور پر بند ہو چکی ہے اور بجلی کی طویل اٹھارہ گھنٹوں کی لوڈ شیڈنگ بھی جاری ہے شہر میں سوختنی لکڑی بھی ناپید ہو چکی ہے، جس کے باعث شہریوں کو اپنے گھروں کو گرم رکھنے کے لیے مشکلات کا سامنا ہے۔ ایندھن کی کمی اور سردی کی شدت کے باعث شہریوں کی روزمرہ زندگی متاثر ہو رہی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

پشین کربلا فیڈر سے منسلک علاقوں کی بجلی دو ہفتوں سے بند، عوام پریشان

پینے کے پانی کی قلت سمیت روزمرہ کے معاملات زندگی متاثر ہو رہے ہیں

مسئلہ جلد حل نہ کیا گیا تو وہ شدید احتجاج پر مجبور ہوں گے، اہلیان

پشین (آئی این پی) پشین کے کربلا فیڈر سے منسلک علاقوں کلی جنگل طور خیل سیدان، کلی حاجی خو بادیزئی، کلی حاجی صدیق بادیزئی، کلی چندو بادیزئی اور دیگر ملحقہ دیہات میں گزشتہ دو ہفتوں سے بجلی کی مسلسل بندش نے عوام کی زندگی کو اجیرن بنا دیا ہے۔ بجلی کی طویل غیر موجودگی کے باعث ان علاقوں کے مکین نہ صرف بنیادی سہولتوں سے محروم ہو گئے ہیں بلکہ روزمرہ کے معاملات زندگی بری طرح متاثر ہو رہے ہیں۔ بجلی کی بندش کے باعث سب سے بڑا مسئلہ پینے کے پانی کے حصول کا درپیش ہے۔ بجلی نہ ہونے کی وجہ سے پانی کی سپلائی مکمل طور پر بند ہے، جس سے علاقے کے لوگ دور دراز علاقوں سے پانی لانے پر مجبور ہیں۔ خواتین اور بچے پانی کے حصول کے لیے طویل فاصلہ طے کر رہے ہیں، جو نہ صرف مشکل بلکہ وقت طلب بھی ہے۔ علاقے کے مکینوں کے مطابق آئے روز بجلی کی بندش سے متعلق انہوں نے بارہا متعلقہ حکام کو بجلی کی بحالی کے لیے درخواستیں دی ہیں مگر تاحال کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ ان کا کہنا ہے کہ بجلی کی بندش نہ صرف ان کی زندگی کو مشکل بنا رہی ہے بلکہ یہ حکومت اور واپڈا کے نظام پر سوالیہ نشان بھی ہے۔ علاقے کے بزرگوں اور نوجوانوں نے حکومت اور متعلقہ اداروں سے فوری طور پر نوٹس لینے اور بجلی کی فراہمی بحال کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا ہے کہ اگر مسئلہ جلد حل نہ کیا گیا تو وہ شدید احتجاج پر مجبور ہوں گے۔ یہ صورتحال نہ صرف عوام کے لیے تکلیف دہ ہے بلکہ حکام کی عدم دلچسپی اور ناقص کارکردگی کو بھی ظاہر کرتی ہے۔ عوام امید کرتے ہیں کہ ان کے مسائل کو فوری طور پر حل کیا جائے گا۔

INTEKHAB QUETTA

حب، موسم سرما میں بھی بے رحمانہ بجلی لوڈشیڈنگ، چوری، ڈکیتی میں اضافہ

دن بھر 13 گھنٹے کی لوڈشیڈنگ کے بعد رات 10 سے 11 بجے اور پھر رات 12 سے صبح 4 بجے تک بجلی لوڈشیڈنگ کرنا معمول

رات کے اوقات بجلی لوڈشیڈنگ کے سبب چوری ڈکیتی کی وارداتوں میں اضافہ، چور ڈاکو لوگوں کے گھروں میں داخل ہونے لگے

حب (نمائندہ انتخاب) حب کے مختلف علاقوں میں موسم سرما میں بھی Kالیکٹرک کے ظالمانہ اقدام جاری، بے رحمانہ لوڈشیڈنگ نے شہریوں کو اذیت میں مبتلا کر دیا، دن بھر 13 گھنٹے کی لوڈشیڈنگ کے بعد رات 10 سے 11 بجے اور پھر رات 12 سے صبح 4 بجے تک بجلی لوڈشیڈنگ کرنا معمول بن گیا، رات کے اوقات بجلی لوڈشیڈنگ کے سبب چوری ڈکیتی کی وارداتوں میں اضافہ، چور ڈاکو لوگوں کے گھروں میں داخل ہونے لگے، رات کو بلاوجہ بجلی لوڈشیڈنگ کے دوران چوری ڈکیتی کی وارداتوں کا ذمہ دار Kالیکٹرک پر عائد ہوتی ہے اس حوالے سے حب کے شہری حلقوں کا کہنا ہے کہ حب کے علاقہ جام یوسف کالونی،

بقیہ نمبر31 صفحہ 5 پر

لیبر کالونی اور اس سے ملحقہ دیگر علاقوں میں غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ نے عوام کی زندگی کو اجیرن بنا دیا ہے جہاں پورے حب میں رات کے اوقات میں بجلی فراہم کی جاتی ہے، وہاں جام یوسف کالونی اور اس کے گرد و نواح میں رات 2 بجے سے صبح 4 بجے تک بجلی کی بندش ایک معمول بن گئی ہے۔ اس صورتحال سے نہ صرف عام زندگی متاثر ہو رہی ہے بلکہ چوری ڈکیتی کے واقعات میں اضافے کا بھی خطرہ ہے اور چوروں کے لیے راستہ ہموار ہو جاتا ہے انھوں نے کہا کہ رات کے اوقات میں بجلی کی بندش کے دوران چوروں کو اپنے جرائم انجام دینے میں سہولت فراہم کی جاتی ہے بجلی نہ ہونے کی وجہ سے اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے چور وارداتوں کو آسانی سے انجام دیتے ہیں جس کا Kالیکٹرک انتظامیہ ذمہ دار ہے عوامی حلقوں نے شکایت کی ہے کہ صرف رات کو بلکہ دن بھر بھی غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ جاری رہتی ہے۔ اکثر اوقات رات 10 بجے سے رات 12 بجے تک اور دن کے مختلف اوقات میں بجلی بند رہتی ہے یہ صورتحال کاروبار، تعلیمی سرگرمیوں اور روزمرہ کے معمولات کو بری طرح متاثر کر رہی ہے شہری حلقوں نے Kالیکٹرک کو خبردار کیا ہے کہ اگر رات کے وقت بجلی لوڈشیڈنگ کے دوران کسی گھر یا علاقے میں چوری کا واقعہ پیش آیا تو اس کی ذمہ دار Kالیکٹرک انتظامیہ پر عائد ہوگی شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا فوری خاتمہ کیا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 26 JAN 2025 Page No. 7

حکومت بلوچستان کا نوجوانوں کیلئے روزگار منصوبہ، قابل اور بیروزگار افراد کو ترجیح دی جائے

ملک کے موجودہ حالات میں وفاقی اور صوبائی حکومتوں کیلئے بیروزگاری ایک بڑی چیلنج ہے، معاشی حالات کی وجہ سے قومی خزانے پر بوجھ بہت زیادہ ہے، ان حالات کے اسباب میں ملک میں معاشی پلان کا تسلسل سے نہ ہونا ہے جبکہ قومی اداروں میں سیاسی مداخلت اور من پسند بھرتیاں بھی ہیں جس کے باعث آج قومی اداروں کی نجکاری کی جارہی ہے جو کسی دور میں منافع بخش ادارے تھے جو روزگار کے ساتھ قومی خزانے کو اربوں روپے کا فائدہ پہنچاتے تھے مگر افسوس سیاسی مداخلت نے ہر شعبے کو تباہی کے دہانے پر لاکر کھڑا کردیا ہے، اگر ان قومی اداروں کے اندر سیاسی مداخلت نہ ہوتی، من پسند افراد کو نہ نوازا جاتا، اداروں سے منافع کی رقم کا ایک حصہ ان کی بہتری پر خرچ کیا جاتا تو یہ ادارے آج روزگار کے وسیع مواقع دینے کے ساتھ قومی خزانے کو بھی مالی فائدہ پہنچاتے۔ بہرحال اب موجودہ حکومت ایک معاشی پلان دے رہی ہے، عالمی مالیاتی اداروں سمیت دوست ممالک سے فنڈز سمیت سرمایہ کاری لارہی ہے جس سے پرائیویٹ سیکٹر کے ذریعے تجارتی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے ساتھ روزگار کے مواقع پیدا کئے جارہے ہیں جو خوش آئند ہے مگر میرٹ کے ساتھ ضرورت مند نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر انہیں روزگار فراہم کیا جائے تاکہ نوجوانوں میں موجود مایوسی ختم ہو جو اپنے جان و مال کو داؤ پر لگا کر بیرون ممالک غیر قانونی طریقہ استعمال کرکے انسانی اسمگلرز کے ہتھے چڑھ رہے ہیں جس کی مثال حالیہ کشتی ڈوب جانے کے سانحات ہیں۔ بہرحال اب بلوچستان حکومت کی جانب سے لاکھوں افراد کو پرائیویٹ سیکٹر میں روزگار دینے کا پلان مرتب کیا گیا ہے۔ گزشتہ دنوں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت صوبے میں نوجوانوں کو روزگار کے بہترین مواقع کی تلاش میں مختلف شعبوں میں معاونت فراہم کرنے کے حوالے سے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس سے اظہار خیال کرتے ہوئے چیف سیکرٹری بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت بے روزگار نوجوانوں کیلئے قومی روزگار پروگرام شروع کرنے جارہی ہے جس کے تحت نجی شعبے میں تقریباً 2 لاکھ 15 ہزار نئی ملازمتیں پیدا کی جائیں گی۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ روزگار پروگرام کو فعال بنانے کیلئے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات کئے جارہے ہیں اور تمام محکموں کو ہدایت کی گئی ہے کہ روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لئے ہنگامی بنیادوں پر کام شروع کریں اور وہ خود اس کام کی نگرانی کرینگے۔ انہوں نے اجلاس کو بتایا کہ سرکاری شعبے میں روزگار کے مواقع محدود اور معدوم ہوتے جارہے ہیں۔ دنیا میں وہی معیشتیں کامیاب ہیں جہاں پر نجی شعبہ زیادہ سے زیادہ ذرائع روزگار مہیا کرے۔ چیف سیکرٹری نے اجلاس کے شرکاء پر زور دیا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اپنے پالیسی بیان میں روزگار کو ترجیح قرار دیا ہے۔ وزیراعلیٰ اور اُن کی کابینہ محکموں کو اپنی ترجیحات دے چکی ہے۔ چیف سیکرٹری نے تمام متعلقہ سیکرٹریز کو ہدایت کی کہ وہ اپنے متعلقہ محکموں میں نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کریں ان میں محکمہ انرجی 5 ہزار، معدنیات 30 ہزار، ٹی ویٹ 30 ہزار، مائیکروفنانس 40 ہزار، انڈسٹری 20 ہزار، آئی ٹی 40 ہزار اسامیاں تخلیق کرے گی اس کے علاوہ اور بھی بہت سے محکمے ہیں جن میں روزگار کے مواقع تلاش کئے جاسکتے ہیں۔ اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ ماضی میں ذرائع روزگار اور نوجوانوں کے امور کو نظر انداز کیا گیا جس کی وجہ سے نوجوانوں کا ایک طبقہ متنفر ہوتا جارہا ہے۔ مجوزہ منصوبہ اور اس طرح کے اور منصوبہ جات نوجوانوں کو حکومت کے قریب لانے میں مددگار ثابت ہوں گی۔ بہرحال بلوچستان حکومت کی جانب سے یہ ایک بڑا اقدم ہے، ویسے بھی بلوچستان کا بجٹ ہر وقت خسارے میں جاتا ہے، سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور پنشن کا بوجھ بہت زیادہ ہے، اس سے نکلنے کیلئے پرائیویٹ سیکٹر میں وسیع پیانے پر منصوبوں کو اہمیت دینی ہوگی تاکہ بلوچستان جیسے پسماندہ صوبے کے نوجوانوں کو باعزت روزگار مل سکے۔ انہیں ہنرمند بنانے سے پرائیویٹ سیکٹر سمیت بیرون ممالک میں بھی باآسانی روزگار کے مواقع میسر آئینگے۔ امید ہے کہ بلوچستان حکومت قابل اور بیروزگار نوجوانوں کو زیادہ ترجیح دے گی تاکہ ان کے معاشی مسائل حل ہوسکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: بلوچستان نیوز

Bullet No. 6

Dated: 26 JAN 2025 Page No. 8

قومی روزگار پروگرام، اہمیت کا حامل اور قابل ستائش اقدام

نوجوان کسی بھی ملک اور قوم کا سب سے قیمتی اثاثہ کہلاتے ہیں یہی وجہ ہے کہ ہر حکومت اپنے دور میں نوجوانوں کی بہتر سے بہتر تعلیم و تربیت اور انہیں روزگار کے مواقع نیز ان کی پوشیدہ صلاحیتوں کی آبیاری و سرپرستی کے لئے مختلف النوع پروگرامات کا اجراء کرتی ہیں تاکہ نوجوان مایوسیوں کے گھٹاٹوپ اندھیروں سے نکل کر خود پانے لئے، اپنے اہلخانہ اور ملک و قوم کے لئے بہتر سے بہتر کام کرسکیں وطن عزیز پاکستان اس بناء پر خوش قسمت ملک ہے کہ یہاں کی مجموعی آبادی کا غالب حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہے نوجوانوں کو روزگار اور معیشت و تجارت کے بہتر سے بہتر مواقع کی فراہمی کے لئے وفاقی اور صوبائی حکومتیں مختلف النوع اقدامات اٹھا رہی ہیں جو قابل ستائش ہے ایسا ہی ایک پروگرام قومی روزگار کا بھی ہے جس کے حوالے سے گزشتہ روز چیف سیکرٹری بلوچستان نے نوید دی ہے اور کہا ہے کہ اس پروگرام کی بدولت صوبے میں روزگار کے غیر معمولی مواقع میسر آئیں گے تفصیل اس کی یہ ہے کہ گزشتہ روز چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت صوبے میں نوجوانوں کو روزگار کے بہترین مواقع کی تلاش میں مختلف شعبوں میں معاونت فراہم کرنے کے حوالے سے ایک اعلی سطحی اجلاس منعقد ہوا ہے جس سے اظہار خیال کرتے ہوئے چیف سیکرٹری بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت بے روزگار نوجوانوں کے لئے قومی روزگار پروگرام شروع کرنے جا رہی ہے جس کے تحت نجی شعبے میں تقریباً 2 لاکھ 15 ہزار نئی ملازمتیں پیدا کی جائیں گی۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ روزگار پروگرام کو فعال بنانے کے لئے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات کئے جا رہے ہیں اور تمام محکموں کو ہدایت کی گئی ہے کہ روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لئے ہنگامی بنیادوں پر کام شروع کرے اور وہ خود اس کام کی نگرانی کرینگے۔ انہوں نے کہا کہ اجلاس کو بتایا گیا کہ سرکاری شعبے میں روزگار کی مواقع محدود اور معدوم ہوتے جا رہے ہیں۔ دنیا میں وہیں معیشتیں کامیاب ہیں جہاں پر نجی شعبہ زیادہ سے زیادہ ذرائع روزگار مہیا کرے۔ چیف سیکرٹری نے اجلاس کے شرکاء پر زور دیا کہ وزیر اعلی بلوچستان نے اپنے پالیسی بیان میں روزگار کو ترجیح قرار دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ اور اُن کی کابینہ محکموں کو اپنی ترجیحات دے چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ روزگار کی فراہمی حکومت کی اہم ترین ذمہ داریوں میں سے ایک ہے۔ صوبے میں معاشی ترقی کا عمل جاری ہے جس کی بدولت روزگار کے مواقع بھی پیدا ہو رہے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ تمام ترقی یافتہ ملکوں میں نہ صرف مقامی آبادی مکمل طور پر برسر روزگار ہوتی ہے بلکہ انہیں دوسرے ملکوں سے بھی افرادی قوت درآمد کرنا پڑتی ہے۔ نوجوانوں کو ہنر مند بنانا کسی ملازمت کے بغیر اپنی روزی آپ کمانے کے قابل بنانا بھی بے روزگاری کے چیلنج سے نمٹنے کا ایک موثر ترین ذریعہ ہے۔ چیف سیکرٹری نے تمام متعلقہ سیکرٹریز کو ہدایت کی کہ وہ تمام اپنے متعلقہ محکموں میں نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کریں ان میں محکمہ انرجی 5 ہزار، معدنیات 30 ہزا، ٹی ویٹ 30 ہزار، مائیکرو فنانس 40 ہزار، انڈسٹری 20 ہزار، آئی ٹی 40 ہزار آسامیاں تخلیق کرے گی اس کے علاوہ اور بھی بہت سے محکمے ہیں جن میں روزگار کے مواقع تلاش کئے جا سکتے ہیں۔ اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ ماضی میں ذرائع روزگار اور نوجوانوں کے امور کو نظر انداز کیا گیا۔ جس کی وجہ نوجوانوں کا ایک طبقہ متنفر ہوتا جا رہا ہے مجوزہ منصوبہ اور اس طرح کے اور منصوبہ جات نوجوانوں کو حکومت کے قریب لانے میں مددگار ثابت ہوں گے۔ اعلیٰ سطحی اجلاس میں بالکل بجا موقف اختیار کیا گیا ہے نوجوانوں کو اگر بہتر روزگار کے مواقع میسر نہیں آئیں گے تو یقینی بات ہے کہ یا تو وہ مایوس ہو کر گھر بیٹھ جائیں گے اور ان کی صلاحیتیں زنگ آلود ہوں گی یا پھر وہ متنفر ہوں گے اور سماج دشمن عناصر کا آسان ہدف بن جائیں گے اس لئے حکومتی سطح پر انہیں روزگار کے مواقع کی فراہمی کے حوالے سے اقدامات کوششوں اور کاوشوں کا سلسلہ قابل ستائش ہے اس وقت بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار وزیر اعلیٰ بلوچستان اور چیف سیکرٹری بلوچستان کی قیادت میں صوبے کے بے روزگار نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے کوشاں ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: میزان کوئٹہ

Bullet No. 6 Dated: 26 JAN 2025 Page No. 9

مختلف محکموں میں روزگار کے مواقع تلاش!

یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ اس وقت بلوچستان کے مسائل میں سے ایک بڑا مسئلہ نوجوانوں کی بے روزگاری ہے نوجوانوں کی ایک بہت بڑی تعداد روزگار کے حصول کے لیے سرگرداں ہے لیکن ان کو نوکریاں نہیں مل رہیں جس سے ان کے اندر احساس محرومی پیدا ہورہا ہے جو کہ اچھی بات نہیں ہے کیونکہ ان ہی نوجوانوں نے مستقبل میں بھاگ دوڑ سنبھالنی ہے اگر ان کے حوصلے اس وقت ہی پست ہوگئے تو اس کا انجام بھیانک ہوسکتا ہے۔ بلوچستان جو معدنیات سے مالا مال ہونے کے ساتھ رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ ہے لیکن یہاں پرائیویٹ سیکٹر میں روزگار کے مواقع نہ ہونے کے برابر ہیں کیونکہ نجی شعبے میں کوئی صنعتیں اور کارخانے نہ ہونے کے برابر ہیں اس لیے نوجوانوں کا زیادہ انحصار سرکاری ملازمتوں پر ہی مرکوز رہتا ہے جو ان کو نہیں مل پا رہیں۔ حالانکہ صوبے میں سرکاری محکموں میں آسامیوں کی ایک بڑی تعداد خالی پڑی ہوئی ہے جن پر بھرتیاں نہیں کی جارہیں۔ اس صورت میں صوبے میں نجی شعبوں میں سرمایہ کاری کرکے صنعتیں فیکٹریاں اور دیگر اداروں کے قیام کی اشد ضرورت ہے کیونکہ جب تک ایسا نہیں ہوتا نوجوان اسی طرح بیروزگار رہیں گے۔

گذشتہ روز چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت صوبے میں نوجوانوں کو روزگار کے بہترین مواقع کی تلاش میں مختلف شعبوں میں معاونت فراہم کرنے کے حوالے سے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ جس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے انکشاف کیا کہ صوبائی حکومت بے روزگار نوجوانوں کیلئے قومی روزگار پروگرام شروع کرنے جارہی ہے جس کے تحت نجی شعبے میں تقریباً 2 لاکھ 15 ہزار نئی ملازمتیں پیدا کی جائیں گی۔ روزگار پروگرام کو فعال بنانے کیلئے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات کئے جارہے ہیں۔ اور تمام محکموں کو ہدایت کی گئی ہے کہ روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر کام شروع کریں میں خود اس کام کی نگرانی کروں گا۔ سرکاری شعبوں میں روزگار کے مواقع محدود اور معدوم ہوتے جارہے ہیں۔ دنیا میں وہی معیشتیں کامیاب ہیں جہاں نجی شعبہ زیادہ سے زیادہ ذرائع مہیا کرے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے پالیسی بیان میں روزگار کو ترجیح قرار دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ اور ان کی کابینہ محکموں کو اس سلسلے میں اپنی ترجیحات دے چکے ہیں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ صوبے میں نوجوانوں کے روزگار کے بہترین مواقع تلاش کرنے کے حوالے سے مذکورہ اجلاس اور اس سے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کا خطاب اور اس میں نجی شعبے میں تقریباً 2 لاکھ 15 ہزار نئی ملازمتوں کا پیدا ہونا بے روزگار نوجوانوں کے لیے اچھی نوید ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 26 JAN 2025 Page No. 10

Threats of draughts

Pakistan is facing drought like situation this year, with significantly below-average rainfall across the country, particularly in Balochistan. This alarming situation threatens to exacerbate food insecurity and undermine agricultural livelihoods, particularly in already vulnerable regions.

The limited rainfall severely impacts crop yields, with reports of failed harvests and dwindling water resources. This is a major blow to a country where agriculture is a cornerstone of the economy and a primary source of food for millions of people

Reports of a 40% reduction in food production due to winter drought in Pakistan are not only alarming, but also an alarm of more dangers to come.

In a sense, this hour has brought a test for agricultural and economic experts in which they have to use short-term and long-term strategies to cope with the new situation of their food production. Food producers say that this time, a 42% reduction in rainfall in the region from September to January has led to a drought that is destroying food crops.

According to the Food and Agricultural Organization of the United Nations, the agriculture sector contributes about a quarter of Pakistan's GDP, while 37 percent of the national labor force is associated with this sector. On the one hand, there is the problem of providing the food needs of more than 24 crore people, on the other hand, there is the challenge of employment of a large number of people. Similarly, there is the issue of climate change, which sometimes leads to lack of rains, sometimes excess, sometimes the melting of glaciers.

According to reports, drought-stricken small farmers are thinking of leaving farming and taking up other jobs, including jobs. The seriousness of the situation requires that the federal and provincial governments work together not only to speed up efforts to control climate change, but also to take advantage of these modern methods of agriculture that have been used by many countries to produce surplus and quality despite the scarcity of water.

It is also necessary to ensure that measures are taken to conserve water in the case of large and small reservoirs and that every drop of water is used carefully. As far as Balochistanis concerned it is already grappling with poverty and underdevelopment, is particularly vulnerable to the impacts of this drought.

The arid and semi-arid landscape makes it highly susceptible to water scarcity, and the limited infrastructure further exacerbates the challenges of responding to the crisis.

It is essential that Balochistan province should be kept in observation in prevailing draughtiness as agriculture is mainstay of economy of Balochistan.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 26 JAN 2025 Page No. 11

ملک ریاض کا انجام...... بلوچستان میں صبح نو

افکار پریشاں

انور ساجدی

پاکستان کے پراپرٹی ٹائیکون ملک ریاض کو سنگل آؤٹ کر کے حکومت نے ان کے خلاف کارروائی کا اعلان کیا ہے۔ملک ریاض ان دنوں دبئی میں رہائش پذیر ہیں اور انہوں نے وہاں پر بحریہ کا ایک پراجیکٹ لانچ کرنے کا اعلان کیا ہے۔نیب نے خبردار کیا ہے کہ اگر پاکستانیوں نے دبئی میں بحریہ ٹاؤن کے پلاٹ خریدے تو یہ منی لانڈرنگ کے زمرے میں آئے گا۔نیب نے یہ بھی کہا ہے کہ ملک ریاض کو دبئی سے بے دخلی کے لئے قانونی کارروائی کی جائے گی۔

اگرچہ ملک ریاض کے خلاف حکومت کی کارروائی کافی سخت ملعوم ہوتی ہے لیکن ماضی کے تناظر میں دیکھا جائے تو یہ ایک ڈرامہ اور نورا کشتی معلوم ہوتی ہے ماضی میں ملک ریاض تمام تر رکاوٹوں کے باوجود ہمیشہ کامیاب رہے ہیں۔مثال کے طور پر انہوں نے اپنے وسیع وعرض ہاؤسنگ منصوبوں کا نام بحریہ رکھا جو پاکستان نیوی کا نام ہے۔تمام تر اعتراضات کے باوجود ملک ریاض سے نام نہیں واپس لیا جا سکا۔ملک ریاض نے پراجیکٹ کا آغاز راولپنڈی اور لاہور سے کیا۔30 برس میں ہر حکومت کی سرپرستی انہیں حاصل رہی۔زمینوں پر قبضہ ہو یا لوگوں کی بے دخلی وزیادہ درخواستیں منگوا کر لوگوں کو پیسے کی واپسی ہو ان تمام فراڈز میں حکومتوں نے ملک ریاض کا ساتھ دیا۔انہوں نے لاہور میں سب سے بڑا بحریہ بنایا راولپنڈی اور اسلام آباد میں عظیم الشان منصوبہ بنایا۔بحریہ انکلیو گاؤں اور گوٹھوں پر قبضہ کر کے بنایا۔بحریہ گولف سٹی مری کی پہاڑی پر قبضہ کر کے بنایا لیکن کسی نے ان کو روکا نہیں۔وہ ہر دور میں ہر حکومت میں اقتدار یا حکمرانوں کے بہت قریب رہے۔

نواز شریف کے سابق ادوار ہوں یا زرداری کا دور ہو ملک صاحب اسلام آباد کے بادشاہ گر رہے۔ایسا بھی وقت تھا کہ پچھلے دور میں ملک ریاض کا زیادہ تر وقت ایوان صدر میں آصف علی زرداری کے ساتھ گزرتا تھا۔اسی دوران انہوں نے لاہور میں زرداری کو شاندار محل بنا کر دیا۔جس پر سوالات بھی اٹھے لیکن دونوں نے اس کی پرواہ نہیں کی۔پھر کیا ہوا کہ ملک صاحب کراچی آدھمکے انہوں نے سندھ حکومت کو بحریہ ٹاؤن قائم کرنے کی درخواست دی۔جس پر سندھ حکومت نے ضلع ملیر کی حدود میں انہیں ساڑھے چھ ہزار ایکڑ زمین الاٹ کر دی۔یہ رقبہ چونکہ ملک صاحب کے دشت امکان میں تھوڑا تھا اس لئے انہوں نے قرب و جوار کے گوٹھوں اور گاؤں پر قبضہ کرنا شروع کر دیا۔چونکہ سندھ حکومت ان کی سہولت کار تھی اس لئے ایس ایس پی راؤ انوار کو ملک صاحب کی خدمت پر مامور کر دیا گیا۔راؤ انوار کی شہرت انکاؤنٹر اسپیشلسٹ کے طور پر تھا۔علاقہ کے مکین جن میں زیادہ تعداد بلوچوں کی تھی بہت روئے انہوں نے بہت احتجاج کیا وہ پیپلز پارٹی کے ووٹر تھے۔لیکن ان کی کوئی فریاد نہیں سنی گئی۔ملک صاحب نے اس دوران کئی ہزار ایکڑ زمین زبردستی خریدی جبکہ جام شورو تک کئی ہزار ایکڑ بزور طاقت حاصل کی۔پھر خدا کا کرنا یہ ہوا کہ یہ معاملہ سپریم کورٹ تک پہنچا۔سپریم کورٹ نے عدلیہ کی تاریخ کا عجیب وغریب فیصلہ دیا۔اس نے ملک ریاض کے ناجائز قبضہ کو جائز قرار دے کر ان پر 460 ارب روپے کا جرمانہ عائد کر دیا۔یعنی لوگ جائیں بھاڑ میں جن کی زمینوں پر قبضہ ہوا۔ملک ریاض یہ کیس جیت گئے۔سپریم کورٹ نے قرار دیا کہ جرمانے کی رقم ان کے کھاتے میں جمع ہوگی۔چنانچہ ملک ریاض کو کھلی چھٹی دی گئی چونکہ ملک ریاض کی نیت خراب تھی اس لئے اس نے رقم جمع نہیں کروائی حتیٰ کہ وہ ڈیفالٹر ہوئے۔بعدازاں ایک موقع پر سندھ حکومت نے سپریم کورٹ میں ایک وضاحت جمع کروائی جس میں کہا گیا تھا کہ ملک ریاض کے پاس صرف ساڑھے چھ ہزار ایکڑ قانونی زمین ہے لیکن اس کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں نہ آئی وہ اس دوران پلاٹ اور مکان بیچتے رہے اور سندھ حکومت یا سپریم کورٹ نے کوئی کارروائی نہیں کی۔اسی دوران انہیں بجلی اور پانی کی فراہمی جاری رہی۔ملک ریاض نے قدرتی ندی نالوں پر بند باندھ کر پانی کا بہاؤ روک دیا اور اس پانی کو اپنی بستی کے استعمال میں لے آئے۔جبکہ آج تک یہ نہیں بتایا گیا کہ سندھ حکومت انہیں کس مقدار میں پانی فراہم کر رہی ہے۔زرداری کے بعد عمران خان کا دور آیا تو ملک ریاض ان کے بے حد قریب ہو گئے۔اسی دوران 190 ملین پاؤنڈ کی رقم برطانیہ نے حکومت پاکستان کے حوالے کی لیکن عمران خان نے یہ رقم ملک ریاض کے جرمانے کی مد میں سپریم کورٹ میں جمع کروا دی۔شہباز شریف کی 16 ماہ کی حکومت کے دوران عمران خان اور ان کی اہلیہ پر کئی مقدمات قائم کئے گئے ان میں سے ایک مقدمہ میں عمران خان کو 14 سال کی سزا بھی ہو چکی ہے۔حقیقت یہ ہے کہ ملک ریاض نے عمران خان کو جہلم میں 458 کینال کی زمین دی جس پر نام نہاد القادر یونیورسٹی قائم کی گئی۔تمام قصے میں حکومت چپ رہی کہ ملک ریاض 190 ملین کی رقم انگلینڈ سے لے آئے تھے۔اصل میں میاں نواز شریف کے فرزند حسن نواز نے لندن کے سب سے پوش علاقے میں ایک فلیٹ خریدا تھا جس کا نام تھا ہائیڈ پارک ون۔فلیٹ خریدنے کے بعد حسن نواز کے مالی حالات خراب ہو گئے۔جس پر میاں نواز شریف نے اپنے وزارت عظمٰی کے دور میں ملک ریاض سے رابطہ قائم کیا اور ان پر زور دیا کہ وہ یہ فلیٹ خرید کر ان کے بیٹے کی مدد کریں۔چنانچہ ملک ریاض نے 18 ارب پاکستانی روپے میں یہ فلیٹ خریدا۔انہوں نے اس کی بہت زیادہ قیمت ادا کی۔وجہ یہ تھی کہ وہ نواز شریف کی خوشنودی حاصل کرنا چاہتے تھے تاکہ وہ اپنے کاروباری مفادات کو تحفظ دے سکیں۔لیکن پورے مقدمہ میں حسن نواز کا نام نہیں ہے۔حالانکہ برطانیہ میں جو مقدمہ چلا تھا اس میں ان کا نام تھا لیکن پاکستان میں انصاف اندھا ہوتا ہے بس جو سیاسی اختلافات کی وجہ سے گرفت میں آ گئے تو وہی زد میں آ جاتا ہے۔عمران خان کی معزولی کے بعد حکومت نے ملک ریاض سے ہزار بار مذاکرات کئے اور ان پر زور دیا کہ وہ عمران خان کے خلاف وعدہ معاف گواہ بن جائیں لیکن ملک ریاض نے حکومت اور اداروں کو لارا لپا دیا اور دبئی جانے میں کامیاب ہو گئے۔وہ کیسے گئے ظاہر ہے کہ اداروں کی مرضی کے بغیر وہ نہیں جا سکتے تھے۔یا وہ سمندر کے راستے گئے ہوں۔بظاہر تو وہ اپنے طیارے میں گئے ہیں۔عمران خان کے خلاف سلطانی گواہ نہ بننا ملک ریاض کا پہلا ٹھوس اور دلیرانہ اقدام ہے حالانکہ اس فیصلہ سے انہیں کئی کھرب روپے کے نقصان کا سامنا ہے لیکن غالباً ملک صاحب اتنی زاد راہ دبئی پہنچا چکے ہوں گے کہ وہ اس کے ذریعے باقی زندگی آسانی کے ساتھ گزار سکتے ہیں۔ویسے بھی ایک موذی مرض میں مبتلا ہیں اور ان کے پاس بہت زیادہ وقت نہیں ہے چونکہ بڑے ان سے ناراض ہیں اس لئے ان کا دوست اور پارٹنر آصف علی زرداری بھی فی الحال ان کی مدد کرنے سے قاصر ہیں۔ملک ریاض انتظار میں ہیں کہ یہ مشکل وقت بدل جائے گا۔عمران خان دوبارہ اقتدار میں آئیں گے جس کے بعد ان کے سارے معاملات درست ہو جائیں گے لیکن اس بات کی کوئی گارنٹی نہیں کہ عمران خان مستقبل قریب میں اقتدار میں واپس لوٹیں گے لہٰذا تب تک ملک ریاض بحرانوں میں رہیں گے۔انہوں نے حکومتی کارروائیوں کے بعد ٹوئٹر پر ایک طویل بیان جاری کیا ہے اور دھمکی دی ہے کہ وہ گزشتہ 25 سال کے تمام راز کھول دیں گے جس جس نے جو کچھ کیا ہے وہ ان کے نام افشا کر دیں گے جس کی وجہ سے بڑے بڑے لوگ منہ دکھانے کے قابل نہیں رہیں گے۔ان کی یہ بات صحیح دکھائی دیتی ہے کیونکہ بیشتر سیاست دانوں، بیوروکریٹس اور صحافی حضرات نے ملک صاحب سے فوائد حاصل کئے ہیں۔شاید ہی کوئی صاحب اقتدار ہو جس نے ملک صاحب کے فوائد کی سیاہی اپنے چہرے پر نہ ملی ہو۔اس روسیاہی میں کون کون ملوث رہا ہے ملک صاحب اس کا انکشاف کر کے تہلکہ مچا سکتے ہیں جس کی وجہ سے ایک بھونچال آ سکتا ہے۔

سوشل میڈیا پر گوادر میں کتابوں کی گرفتاری کا بہت چرچا ہے نہ جانے گوادر کی انتظامیہ نے کیا سوچ کر کتابوں کی نمائش پر پابندی عائد کر دی اور بڑی تعداد میں کتابوں کو ضبط کیا حالانکہ کراچی اور لاہور کی بک شاپس میں کہیں زیادہ اور ریاست کے حوالے سے کئی خطرناک کتابیں موجود ہیں لیکن وہاں پر ایسی کارروائی نہیں ہو رہی ہے۔یہ بلوچستان کو سنگل آؤٹ کرنے کا کیا مطلب ہے کیا ارباب اختیار یہ چاہتے ہیں کہ بلوچستان کے نوجوان کتابوں کے بجائے اسلحہ ہاتھوں میں اٹھائیں یہ بات بھی زور دے کر کہی گئی ہے کہ پورے بلوچستان میں طرح طرح کی منشیات فروخت ہو رہی ہیں ان پر پابندی کیوں نہیں۔یہ علم وآگہی پر حملہ کس لئے کیا کتابیں ہیروئن، کرسٹل اور آئس سے بھی زیادہ خطرناک ہیں۔

کتابوں سے خوف کی ایک بڑی وجہ یہ سمجھ میں آتی ہے کہ بلوچستان میں ارتقائی عمل تیز ہو رہا ہے جبکہ ارباب اختیار کو خطرہ ہے کہ کہیں یہ "ریولوشن سے ایولوشن" کا موجب نہ بن جائے۔حکمرانوں نے حال ہی میں پیکا کا قانون نافذ کیا ہے۔وہ تحریر و تقریر آزادی اظہار اور ہر طرح کے میڈیا پر بہت بڑی قدغن ہے۔معلوم نہیں کہ حکمران میڈیا سے اتنا خوفزدہ کیوں ہیں۔انہوں نے پرنٹ میڈیا کا تو گلا گھونٹ دیا ہے۔ٹی وی چینلوں کو زنجیروں سے جکڑ دیا ہے جبکہ نئے قوانین کے ذریعے وہ سوشل میڈیا کی خبروں پر طویل قید اور جرمانہ کی سزائیں عائد کر رہے ہیں۔یہ عمل قدرتی ارتقاء کو روکنے کی ایک کوشش ہے۔حکمران چاہتے ہیں کہ آزادی اظہار پر پابندی کے حوالے سے یہ ریاست چین، روس اور شمالی کوریا کی ہم پلہ ہو جائے یعنی عوام بے خبر رہیں اور ان تک صرف سرکاری خبریں پہنچیں۔بھلا 21 ویں صدی میں یہ کیسے ممکن ہے۔اس سے سبق سیکھنا چاہیے کہ ٹوٹل بلیک آؤٹ کے باوجود دالبندین میں تاریخ کا ایک بڑا اجتماع ہوا۔اچھی بات یہ ہے کہ گوادر کی طرح دالبندین میں حکومت نے کوئی خاص رکاوٹ کھڑی نہیں کی۔اگر اوپن اجتماعات کی اجازت دی جائے تو کوئی مسئلہ پیدا نہیں ہوگا۔دالبندین ایک چھوٹا سا شہر ہے وہاں پر اتنے بڑے اجتماع کا ہونا مثالی ڈسپلن اور انتظامات حیران کن ہیں۔آثار کہنہ ختم ہو رہے ہیں۔پرانی سیاست گری کی اخیر ہو گئی ہے۔بلوچستان کی قیادت نوجوانوں مگر توانا ہاتھوں میں چلی گئی ہے۔دیکھیں اس کا منطقی انجام کیا نکلتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 26 JAN 2025 Page No. 12

نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ مکمل ط

چین اور عمان کی سرمایہ کاری سے تعمیر کردہ پاکستان کے سب سے بڑے ہوائی اڈ

مقصود خالد......

پاکستان کی قومی ایئرلائن (پی آئی اے) کی پہلی کمرشل پرواز نے پیر کو نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر کامیابی سے لینڈ کیا، جو حکام کے مطابق رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا ہوائی اڈہ ہے۔ پی آئی اے کا اے ٹی آر طیارہ پیر کی صبح نیو گوادر بین الاقوامی اڈے پر اترا اور اس حوالے سے وہاں ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا۔ حکام کے مطابق سالانہ چار لاکھ مسافروں کی گنجائش رکھنے والے گوادر ایئرپورٹ کے منصوبے کی منظوری سنہ 2009 میں پاکستان پیپلز پارٹی کی حکومت نے دی تھی جبکہ اس کی تعمیر کا آغاز سنہ 2019 میں ہوا۔ یوں اس ایئرپورٹ کو کمرشل پروازوں کے لیے پوری طرح آپریشنل ہونے میں لگ بھگ 16 سال کا عرصہ لگا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ ملک کی مجموعی سکیورٹی صورتحال خاص کر چینی انجینئرز پر حملوں کے باعث ایئرپورٹ کی تعمیر میں تاخیر ہوئی ہے۔ یاد رہے کہ چین نے بلوچستان کے ساحلی شہر گوادر میں ایئرپورٹ کی تعمیر سمیت دیگر بڑے منصوبوں کے لیے بھاری سرمایہ کاری کی ہے۔ چین نے دنیا بھر میں تجارتی انفراسٹرکچر کی تعمیر کے لیے صدر شی جن پنگ کے بیلٹ اینڈ روڈ منصوبے کے تحت ایئرپورٹ کے علاوہ گوادر میں بندرگاہ کی بھی تعمیر کی ہے۔

نیو گوادر ایئرپورٹ میں کیا خاص ہے؟

سول ایوی ایشن کے ترجمان کے مطابق پی کے 503 پرواز کراچی سے صبح 509 بجے روانہ ہوئی اور 15:11 بجے گوادر کے جدید سہولیات سے آراستہ ہوائی اڈے پر اتری اور یوں 46 مسافروں کو لے کر آنے والی یہ پرواز نیو گوادر ایئرپورٹ کے باقاعدہ آپریشنز کے آغاز کی علامت بنی۔ پہلی

ایئرپورٹ پراجیکٹ چین پاکستان اقتصادی راہداری یعنی سی پیک کا ایک فلیگ شپ منصوبہ ہے جو گرانڈانی میں سٹریٹجک طور پر واقع ہے اور تقریباً 4,300 ایکڑ کے رقبے پر محیط ہے۔ سول ایوی ایشن کے ترجمان نے بتایا کہ یہ پاکستان کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا ایئرپورٹ ہے جس کی تعمیر کے لیے گرانٹ میں چین کا بڑا حصہ ہے اور کچھ حصہ عمان کا بھی ہے۔ اس کا رن وے 3.6 کلومیٹر طویل ہے جو بڑے طیاروں جیسے بوئنگ 747 اور ایئربس اے 380 کی لینڈنگ کے لیے بھی موزوں ہے۔ یہاں جدید ایئر ٹریفک کنٹرول سسٹم اور نیوی گیشنل ایڈز اور جدید سکیورٹی خصوصیات اور مسافروں کی سہولتیں دستیاب ہیں۔

ایئرپورٹ پر مسافروں کی رہنمائی کے لیے آویزاں ہدایتی بورڈز انگریزی اور اردو کے علاوہ چینی زبان میں بھی تحریر ہیں۔ ایئرپورٹس اتھارٹی کا دعویٰ ہے کہ جدید ترین انفراسٹرکچر سے حامل ایئرپورٹ پر سالانہ چار لاکھ مسافروں کی گنجائش موجود ہے یعنی ہر ماہ 33 ہزار مسافر آ جا سکتے ہیں۔ یاد رہے کہ پرانے ایئرپورٹ پر ہر ہفتے تقریباً اے ٹی آر کی تین پروازیں آتی رہی ہیں۔ نئے ایئرپورٹ پر بھی پہلی پرواز اے ٹی آر کی ہی آئی ہے۔

لاگت میں کئی گنا اضافہ ہوا

نیو گوادر ایئرپورٹ چین پاکستان اقتصادی راہدری کے منصوبے سے پہلے سے پلاننگ میں موجود رہا۔ اس میں عملدرآمد میں تاخیر سے اس کی لاگت میں بھی کئی گنا اضافہ ہوا ہے۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے دور حکومت میں ستمبر 2009 میں اس وقت کی پلاننگ کمیشن کی سینٹرل ڈیولپمنٹ ورکنگ پارٹی نے تقریباً 90.6 ملین ڈالرز کی لاگت سے اس کی تعمیر کی منظوری دی تھی۔ تاہم ایئرپورٹس اتھارٹی کے مطابق موجودہ منصوبہ تقریباً 246 ملین امریکی ڈالر کی لاگت سے تیار کیا گیا ہے جس کی فنڈنگ میں حکومتِ پاکستان، پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی کے علاوہ سلطنتِ عمان اور حکومتِ چین کے گرانٹ بھی شامل ہیں۔ پلاننگ کمیشن کی جانب سے جمع کرائی گئی سمری کے مطابق نظر ثانی شدہ سکیم میں گوادر شہر سے 26 کلومیٹر مشرق میں گرانڈانی میں نئے ایئرپورٹ کی تعمیر کے لیے تقریباً 4,300 ایکڑ اراضی کے حصول کا پروپوزل پیش کیا گیا تھا۔ اس منصوبے کی تعمیر کا تخمینہ تقریباً 6.8 ارب روپے

گوادر کا نیا ایئرپورٹ سال بہ سال